خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 12- اکتوبر 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر35

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

سوموار 12- اکتوبر 1998ء 20 جمادی الثانی 1419 ہجری- 12 اخاء 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 226

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے بڑے عالم تھے کیونکہ آپؐ کے دل میں سب سے زیادہ خشیت الٰہی تھی

اپنی کمزوریوں پر نظر رکھ کر خدا سے خشوع طلب کرو

خدا کی خشیت میں رونے والا کبھی جہنم میں داخل نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9- اکتوبر بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:- 9- اکتوبر 1998ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ بیت الفضل میں پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا جس میں خشوع اور خشیت الٰہی کے موضوع پر احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے مزید روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ معمول کے مطابق ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور ساتھ ساتھ سات زبانوں انگلش، عربی، بنگالی، فرنچ، جرمن، بوسنین اور ترکی میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورۃ المومنون کی آیات 58 تا 62 کی تلاوت کے بعد ان آیات کا ترجمہ بیان فرمایا- ان آیات میں خشوع اور خشیت الٰہی کا مضمون بیان کیا گیا ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایک پچھلے خطبے میں میں نے ایک حدیث بیان کی تھی جس میں ذکر تھا کہ جس دن اللہ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا اس روز سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایۂ رحمتؐ میں جگہ دے گا- ان میں سب سے اول امام عادل ہے حضور نے فرمایا اس کی تشریح میں بیان کر چکا ہوں- دوسرا وہ نوجوان جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں بسر کی- نمبر3 وہ آدمی جس کا دل خدا کے گھر میں اٹکا ہوا ہے یعنی نماز کا وقت ہو تو وہ نہ بھی جا سکے تو اس کے دل میں خدا کے گھر کا خیال رہتا ہے- نمبر4 وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اللہ کی خاطر اکٹھے ہوتے اور اللہ کی خاطر جدا ہوتے ہیں- نمبر5 وہ پاکباز مرد جس کو خوبصورت بااقتدار عورت نے بدی کے لئے بلایا مگر وہ نہ گیا- اس میں حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر ہے اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ صاحب اقتدار سے اگر بچ کر رہے تو یہ حقیقی پاکیزگی ہو گی- نمبر6 وہ سخی جس نے اللہ کی راہ میں اس طرح پوشیدہ صدقہ دیا کہ دائیں ہاتھ نے دیا تو بائیں کو خبر نہ ہوئی- اس میں صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہے جو بڑی کوشش سے چھپا کر صدقات دیتے تھے- اور شکریہ کی تمنا بھی نہ رکھتے تھے نمبر7 وہ مخلص جس نے خلوت میں اللہ کو یاد کیا اور اللہ کی محبت کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے- خلوت کے آنسو اللہ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں کیونکہ اس وقت اس کو خدا کے سوا کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک اور حدیث کے حوالے سے فرمایا کہ خدا کی خشیت میں رونے والا شخص جہنم میں داخل نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے- اسی طرح خدا کی راہ میں اڑایا جانے والا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے- حضور نے فرمایا یہ نظارہ ہم نے اس زمانہ میں بھی دیکھا ہے ربوہ میں گرد و غبار اس کثرت سے ہوتا تھا کہ چہرے غبار سے اَٹ جاتے- حضرت مصلح موعود سے جب کسی نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے مبارکباد دی کہ یہ غبار تمہیں جہنم سے بچنے کی خوشخبری دے رہا ہے۔

ایک اور حدیث کے حوالے سے فرمایا کہ احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی خشیت اختیار کرے کہ گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے یا وہ تجھے دیکھ رہا ہے- حضور نے فرمایا کہ یہ شرط تبھی پوری ہو سکتی ہے جب وہ شخص اپنے آپ کو دیکھ رہا ہو ایسے شخص کے دماغ میں تکبر کا کیڑا کبھی پیدا نہیں ہو سکتا۔

ایک حدیث کے حوالے سے حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس میں ایک دعا ہے کہ اے اللہ میں تیری خشیت طلب کرتا ہوں- غیب میں بھی اور حاضر بھی- حضرت صاحب- نے فرمایا بغیر دعا کے یہ مرتبہ حاصل نہیں ہو سکتا- اس دعا کے مضمون پر ہی اس مضمون کی تان ٹوٹتی ہے- انسان اپنی کمزوریوں کو نظر میں رکھ کر اللہ سے دعا کرے اور اگر اللہ توفیق نہ دے تو کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

ایک اور حدیث کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک وقت آنے والا ہے کہ اللہ علم چھین لے گا- ایک صحابی نے عرض کیا کہ ہم قرآن پڑھتے ہیں تو اللہ علم کیسے چھین لے گا- آنحضورؐ نے جواباً فرمایا کہ یہود و نصاریٰ کے پاس زبور اور انجیل تھی مگر ان کتب نے ان کو کوئی فائدہ نہیں دیا- پھر فرمایا پہلا علم جو لوگوں سے چھین لیا جائے گا وہ خشوع ہے- علم ہے ہی خشوع کا دوسرا نام- آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب علماء سے بڑے عالم تھے- اس لئے کہ آپؐ کے دل میں سب سے بڑھ کر خوف خدا تھا خشیت الٰہی تھی- لہٰذا آپؐ سے بڑا عالم نہ پہلے کبھی ہوا نہ آئندہ ہو گا۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات سے اس مضمون کی مزید وضاحت فرمائی اور فرمایا کہ جب تک انسان کی فطرت میں خشوع پیدا نہ ہو وہ اللہ کی طرف حرکت نہیں کر سکتا- جہاں عاجز آ جاؤ وہاں صدق اور یقین سے خدا کی طرف رجوع کرو- اللہ تعالیٰ دعا کو سننے والا ہے۔

سایۂ رحمتِ الٰہی کے مستحق

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جس دن اللہ تعالیٰ کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا اس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا۔

اول۔ امام عادل

دوم۔ وہ نوجوان جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوانی بسر کی۔

سوم۔ وہ آدمی جس کا دل مساجد سے اٹکا ہوا ہے۔

چہارم۔ وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ اسی پر وہ اکٹھے ہوئے اور اسی کی خاطر وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔

پنجم۔ وہ پاکباز مرد جس کو بااقتدار اور خوبصورت عورت نے بدی کے لئے بلایا مگر اس نے کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

ششم۔ وہ جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔

ہفتم۔ وہ جس نے خلوت میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی محبت اور خشیت سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقہ بالیمین)

★......★......★......★

خشیت کا نمونہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اس قدر دعائیں کرتے اور اس قدر لمبی نماز پڑھتے کہ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ بعض دفعہ کھڑے کھڑے آپؐ کے قدم متورم ہو جاتے اور پھٹنے لگتے۔

(بخاری کتاب التہجد)

اسی رات کی نماز کا ذکر کرتے ہوئے حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اپنا ذاتی واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہو گیا۔ تو آپؐ نے سورہ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ میں نے دل میں سوچا کہ شائد آپؐ سورہ بقرہ کی 100 آیات کی تلاوت فرمائیں گے۔ جب آپؐ نے 100 آیات بھی پڑھ لیں تو میں نے سوچا کہ ایک ہی رکعت میں سورہ بقرہ ختم کریں گے۔ مگر آپ نے سورہ بقرہ تلاوت فرمانے کے بعد سورہ آل عمران شروع کر دی۔ اس کے بعد سورہ نساء شروع کی۔ (یاد رہے کہ یہ سورتیں پہلے چھ پاروں میں پھیلی ہوئی ہیں)

آپ خوش الحانی سے اور حروف کی مکمل ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے۔ جب آپ کسی ایسی آیت سے گذرتے جس میں تسبیح ہوتی تو آپ بھی تسبیح کرتے جب کوئی ایسی آیت پڑھتے جس میں سوال سکھایا گیا تھا تو آپ رک کر اپنے رب سے سوال کرتے اور جب کسی ایسی آیت کی تلاوت فرماتے جس میں پناہ مانگنے کا حکم ہوتا تو آپ ٹھہر کر خدا تعالیٰ سے پناہ طلب کرتے۔ پھر آپؐ نے رکوع بھی اتنا ہی طویل کیا جتنا قیام تھا۔ پھر آپؐ نے قیام کیا جو رکوع کے برابر طویل تھا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ بھی اتنا ہی طویل کیا جتنا طویل آپ نے قیام کیا تھا۔"

(مسلم کتاب الصلوۃ استجباب طویل القرا[illegible] فی [illegible] لیل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہرگز بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اگلی دفعہ ایک کروڑ ہونے کی توفیق عطا فرمائے

جماعت احمدیہ کا ایک نگران ہے جس کو خدا تعالیٰ توفیق عطا فرماتا ہے کہ وہ باریک باتوں پر نظر رکھے

مختلف انتظامی امور میں اصلاح و بہتری کی غرض سے ایک سرخ کتاب رکھنے کی بابت تفصیلی تاکیدی ہدایات

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 7-اگست 1998ء بمطابق 7- ظہور 1377 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیات 45-46 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

جن آیات کی میں نے تلاوت کی ہے ان سے متعلق انشاء اللہ خطبے کے آخر پر بات کروں گا کیونکہ اس سے پہلے بعض دیگر انتظامی امور ہیں جن کا ذکر ضروری ہے۔ یہ عجیب توارد ہے کہ جو باتیں میں نے آپ کے سامنے پیش کرنے کے لئے رکھی تھیں انہی کے تعلق میں آج ایم ٹی اے میں ایک اچانک خرابی پیدا ہوئی اور اس خرابی کے نتیجے میں یہ خطبہ دس منٹ دیر سے شروع ہو رہا ہے اور یہی بات تھی جو مجھے یاد دلوانی تھی اور اسی سے متعلق باقی سب باتیں ہوں گی۔

بات یہ ہے کہ جلسے کی ایک بڑی کامیابی تو سب نے اپنی آنکھوں سے دیکھی، اپنے دل سے محسوس کی اور بے انتہا اللہ کے فضل وارد ہوئے جن کا شمار ممکن نہیں۔ ایک اور بڑی کامیابی ہے جو کسی کو دکھائی نہیں دی اور وہ کامیابی ہے بہت سی ایسی بھولی ہوئی باتیں جن کا نظام سلسلہ میں ہمیشہ سے بہت اہتمام رہا ہے وہ اس جلسے پر یاد آئیں اور ان کا تعلق قرآن کریم کی اس آیت سے ہے (-) یہ عجیب کتاب ہے جو نہ کسی چھوٹی چیز کو چھوڑتی ہے نہ کسی بڑی چیز کو چھوڑتی ہے مگر تمام تر باتیں اس میں درج ہیں۔ یہ بنیادی تعلیم ہے قرآن کریم کی جو دنیا بھر کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے اور اسقام کی روک تھام کے لئے، جو سقم ایک دفعہ پیدا ہو جائے اس کی روک تھام کے لئے، انتہائی ضروری ہے۔ اور قادیان سے اسی قسم کی ایک روایت جلسے سے تعلق میں چلی آ رہی تھی جسے ایک دفعہ میں نے یہاں نافذ بھی کیا تھا مگر پھر بھلا دی گئی۔ وہ روایت یہ ہے کہ **ایک سرخ کتاب رکھی جاتی ہے۔ اور جلسے کے بعد تمام افسران اکٹھے بیٹھتے ہیں اور اس جلسے میں جو جو خرابیاں پیدا ہوئیں ان کو سرخ کتاب میں درج کیا جاتا ہے** اور وہ سرخ کتاب آئندہ جلسوں کے لئے راہنما بنتی چلی جاتی ہے اور تمام شامل لوگ جو اس جلسے میں شامل تھے صرف ان کے ہی کام نہیں آتی بلکہ آئندہ آنے والے منتظمین کے بھی کام آتی ہے اور وہ پھر اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں اور پہلی باتوں کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کر لیتے ہیں کہ ان خرابیوں کا اعادہ نہیں کرنا اور آئندہ کے لئے ذہن تیار ہو جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ قادیان سے جاری ہے، ربوہ میں بھی جاری رہا اور انگلستان آنے کے بعد میں نے اس بارے میں ہدایت کی تھی اور کچھ عرصہ یہ کتاب یہاں چلی ہے لیکن جو بھولی ہوئی باتیں اس جلسے میں یاد آئی ہیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ اس کے بعد اس کتاب کو متروک کر دیا گیا۔

اب جبکہ جلسے کی انتظامی خرابیوں پر نظر پڑی تو ان کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ساری کھوئی ہوئی روایات دوبارہ زندہ کرنے کی توفیق مل گئی اور یہ انتظامی کمزوریاں باہر والوں کو تو یعنی احمدیوں کو تو اتنی محسوس نہیں ہوں گی مگر بعض معززین جو آئے تھے انہوں نے اس طرف توجہ دلائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نے یہ سلسلہ شروع کر دیا کہ ہم نے تمام امور کی چھان بین کی، ہر بات کو پیش نظر رکھا۔ اسلام آباد کے قیام کے دوران بھی جو منتظمین تھے امیر صاحب کے ساتھ، افسر جلسہ وغیرہ سارے ان سب کا باقاعدہ اجلاس رکھا گیا اور ایک اجلاس کافی نہیں ہوا، پھر رکھا گیا، پھر رکھا گیا اور پھر بھی معلوم ہوا کہ بہت سی چیزیں ایسی ہیں جو رہ جاتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مثال کے پیچھے تو چلا جا سکتا ہے۔ اس کی تکمیل کرنا انسان کے بس میں نہیں۔

جس کتاب کا اللہ تعالیٰ ذکر فرماتا ہے۔ یہ فرماتا ہے کہ نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑتی ہے نہ بڑی چھوڑتی ہے مگر ہم نے اپنے تجربے میں دیکھا ہے کہ اس کے نتیجے میں اس آیت کو راہنما بناتے ہوئے کوشش تو کرتے ہیں کہ نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑی جائے نہ بڑی چھوڑی جائے لیکن ہر دفعہ یاد آتا ہے کہ کچھ چھوڑی گئی تھی اور اس طرح یہ سلسلہ انتظام کی تکمیل کا ان لوگوں کے لئے جو اس آیت کو راہنما بنائیں ہمیشہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں ان پر چڑھتا جو پہلے سے بہتر نہ ہو کیونکہ یہ آیت بہت عظیم راہنما آیت ہے اس کا دنیا کے ہر نظام سے تعلق ہے۔ پس جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے میں نے یہی سوچا تھا کہ اس موضوع پہ خطاب کروں گا اور ٹیلی ویژن میں جو بار بار خرابیاں پیدا ہوتی رہیں ان کا ذکر کروں گا اور عین آج کے جمعہ سے پہلے یہی واقعہ ہو گیا۔

ہمارے ٹیلی ویژن کا نظام اس لحاظ سے انتہائی ناقص ہے کہ جو بھی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو ٹھیک کیا اور بھول گئے۔ یہ نہیں پتہ لگتا کہ خرابی کیوں پیدا ہوئی تھی اور جب اس کی تحقیق ہو جاتی ہے تو اس کو کسی سرخ کتاب میں درج نہیں کیا جاتا۔ اگر یہ ہوتا تو ناممکن تھا کہ ایک قسم کی خرابی دوبارہ پھر پیدا ہوتی۔ چنانچہ ایم ٹی اے کے منتظمین کے لئے سب سے پہلے تاکید ہے کہ وہ اپنی ایک سرخ کتاب بنائیں۔ **ہر ہفتے اجلاس ہوا کرے اور اس اجلاس میں اس ہفتے میں اگر کوئی خرابی پیدا ہوئی تو اس کو سرخ کتاب میں درج کیا جائے۔ اس کا**

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ازالہ کرنے کے لئے جو انتظام کیا گیا تھا اس کو درج کیا جائے۔ لیکن یہ تو آئندہ کے لئے ہے پیچھے ان کا بہت سا کام پڑا ہوا ہے جسے انہوں نے مکمل کرنا ہے۔ اس کے لئے ہو سکتا ہے کہ ایک مہینہ' دو مہینے کے اجلاسات بھی مشکل سے کافی ہوں گے۔

جب سے ایم ٹی اے کا آغاز ہوا ہے اپنی یادداشت کے نتیجے میں اور کچھ اور اندراجات کے نتیجے میں کمپنیوں سے جو رابطے ہوئے ان کو دیکھ کر تفصیلی جائزہ لینا ہے کہ جب سے ایم ٹی اے کا وجود آیا ہے کیا کیا خرابیاں ہوتی رہی ہیں اور اکثر خرابیاں ایسی ہیں جو دوبارہ بھی ہوئی ہیں اس لئے کہ ان کو اذہان میں پورا Register نہیں کیا گیا اور کیا جا بھی نہیں سکتا۔ ذہن بھول جاتے ہیں باتوں کو' کتاب میں ان کا اندراج ہونا ضروری تھا۔ ہر آنے والی انتظامیہ کے لئے ضروری تھا کہ ان کا مطالعہ کر کے اس سلسلے میں جو بھی اصلاحی تدابیر اختیار کی گئی تھیں ان کو مدنظر رکھے اور یہ دیکھے کہ وہ جو اصلاحی اقدامات تھے ان کے ہوتے ہوئے دوبارہ کیوں واقعہ ہوا۔ اس پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ تو امید رکھتا ہوں کہ ایک سرخ کتاب ایم ٹی اے اپنے لئے تیار کرے گی۔

دوسری سرخ کتاب دنیا میں جہاں جہاں احمدی جلسے ہوتے ہیں ہر ایک کے لئے رکھنی ضروری ہے۔ اور مرکز کی طرف سے اس بات کی نگرانی کی جائے گی کہ کتاب رکھی جا رہی ہے۔ اور اس میں گزشتہ یادداشتوں کے مطابق اندراجات ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں افریقہ میں بڑھتی ہوئی (دعوت الی اللہ) اور اس کی ذمہ داریاں اور تعلیمی جو مدارس قائم کئے گئے ہیں اور چندے کا نظام قائم کیا جا رہا ہے ان تمام امور سے متعلق اندراجات ہو کر وہ نئے احمدی جن کی ہم تربیت کر رہے ہیں ان کے سپرد یہ کتاب ہونی چاہئے اور ان کو سمجھایا جائے کہ اس کتاب کی حفاظت کرنا تمہارا ذمہ ہے۔ اور اسے رواج دینا ارد گرد کے علاقے میں' یہ بھی تمہاری ذمہ داری ہے اس کے نتیجے میں بہت ہی احساس ذمہ داری پیدا ہو گا اور نئی جماعتوں کی تربیت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ساتھ ہماری بہت سی مشکلات دور ہو جائیں گی۔

اسی تعلق میں میں تمام ذیلی مجالس کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ بھی جائزہ لیں کہ ان کی کیا خرابیاں تھیں۔ جب یہ سلسلہ شروع ہوا تو بعض حیرت انگیز باتیں سامنے آئیں جن کی طرف پہلے کوئی دھیان جا ہی نہیں سکتا تھا۔ ہمارے جلسے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جو عمومی نصائح کی جاتی ہیں ان کے نتیجے میں جو احساس حفاظت ہے یعنی حفاظت کرنے کا احساس وہ عموماً جماعت میں بیدار ہوا ہے لیکن اس کے باوجود انتظامی خلا اتنے تھے کہ ان خلاؤں کے رستے کوئی چور اچکا' کوئی فتنہ پرداز آسانی سے داخل ہو سکتا تھا اور ہم نے اپنی طرف سے سارے رستے بند کر لئے تھے۔ اور کچھ رستے کھلے تھے ان رستوں سے اگر کوئی داخل نہیں ہوا تو یہ اللہ کی حفاظت تھی اس میں ہمارے انتظام کا کوئی بھی کمال نہیں۔ ورنہ ہر چور اچکا' ظالم' فسادی ان رستوں سے داخل ہو سکتا تھا۔

اور اس جلسے کا بہت بڑا انعام یہ ہے کہ جب ہم نے نظر ثانی کی حالات پر تو سارے سوراخ کھلے کھلے دکھائی دینے لگے۔ ان میں جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا نہ کوئی چھوٹی چیز باقی رہی نہ کوئی بڑی چیز باقی رہی۔ بہت چھوٹی سی چیز کی مثال میں آپ کو دیتا ہوں کہ اکثر ہمارے ہاں جرمنی سے آنے والے بھی اور انگلستان سے آنے والے بھی یہ حرکت کیا کرتے تھے کہ اپنا کار کا گند' اپنے بچوں کا گند باہر نکال کر پھینک دیتے تھے۔ یہ ایسی بے ہودہ حرکت تھی جس کے علاج کے طور پر ان کو سمجھایا گیا' باقاعدہ اعلان ہوئے کہ تمہیں پلاسٹک کا تھیلا ہم مفت دے دیں گے لیکن خدا کے واسطے یہ حرکت نہ کرو اس کا بہت برا اثر پڑتا ہے۔ ایک چھوٹی سی چیز معمولی سی احتیاط سے اس کا ازالہ ہو سکتا ہے لیکن اگر نہ ہو تو جیسا کہ اس جلسہ پر ہوا ایک ہیلی کاپٹر ان کا ضرور آخر پر چکر لگاتا ہے اور تصویر لیتا ہے ہر چیز کی اور پھر جس شعبے کو بھی اس نے رپورٹ کرنی ہو اس کو رپورٹ کرتا ہے اور اگر جماعت کے انتظام میں کوئی خرابی دیکھے یا اس قسم کا گند دیکھے تو لازماً اس کا بد اثر آئندہ انتظامیہ سے ہمارے تعلقات پر پڑے گا۔ وہ کہیں گے تم لوگ ہمیشہ گند کرتے ہو اور ہمارے پاس ثبوت موجود ہیں۔ وہ ہیلی کاپٹر کی کھینچی ہوئی تصویریں ہمیں دکھا سکتے ہیں۔ تو بظاہر چھوٹی بات ہے لیکن نتیجے کے لحاظ سے کبیرہ بن جاتی ہے۔

چنانچہ اللہ نے بہت فضل فرمایا کہ ان خرابیوں کے دوران میری توجہ اُس طرف بھی مبذول ہوئی اور میں نے رفیق حیات صاحب کو اس بات پر مقرر کیا کہ وہ فوری طور پر تمام گند دور کرنے کا انتظام کروائیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستعد ہیں کہ انہوں نے چند گھنٹوں کے اندر اندر مکمل طور پر وہ گند دور کروا دیا۔ ایک ذرہ بھی اس کا وہاں باقی دکھائی نہیں دیتا تھا۔ اور جب ہیلی کاپٹر آیا ہے تو اس وقت تک سب صاف ہو چکا تھا۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں۔ چھوٹی چھوٹی توجہات دوسرے امور کی طرف ذہن کو منتقل کرتی ہیں اور ان کے نتیجے میں خدا کے فضل کی اور راہیں کھلتی ہیں۔ تو جماعت جرمنی کو وہاں بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ان کو بھی اپنی ایک سرخ کتاب بنانی ہے اس کتاب میں تمام قسم کی خرابیاں' کھانے پینے کی ہر قسم کی خرابیوں کا ذکر ہو اور اس میں جو بہتری کے اقدامات کئے گئے ہیں وہ درج ہوں۔

یہاں مہمانوں کے تعلق میں بہت سی ایسی خرابیاں سامنے آئیں جن کی طرف جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے پہلے توجہ نہیں تھی۔ توجہ ہوئی تھی اور بھلا دی گئی تھی۔ اب اگر کوئی کتاب ہوتی تو بھلا دینے کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔ مثلاً آپ کے علم میں میں لا رہا ہوں کہ بیرونی معززین کے لئے کھانے کا انتظام کبھی پہلے افسر جلسہ کے سپرد نہیں ہوا کرتا تھا کیونکہ وہ عمومی ذمہ داری کو ادا کرنے کے دوران اس کی طرف الگ توجہ دے ہی نہیں سکتے۔ ہمارا طریق یہ تھا جو باقاعدہ یہاں نافذ ہو چکا تھا لیکن سرخ کتاب کے نہ ہونے کی وجہ سے نظرانداز ہو گیا۔ وہ طریق یہ تھا کہ ایک خاص افسر برائے مہمان نوازی وی آئی پی (VIP) مقرر ہوا کرتا تھا جو ان کی رہائش کی جگہ میں ہر قسم کے کھانے تیار کرنے کا انتظام کرتا تھا۔

پہلے ان لوگوں کو ان کے ملکوں میں چٹھیاں لکھی جاتی تھیں کہ آپ ہمارے معزز مہمان ہیں۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی یہ نصیحت ہے کہ ہر مہمان سے اس کی ضرورتوں کے مطابق سلوک کرو اور حضرت مسیح موعود (-) کا یہی طریق تھا۔ پس ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اگر کوئی کھانے آپ کے لئے ناپسندیدہ ہیں مثلاً مرچوں کا استعمال ہے یا اور بہت سی باتیں ہیں یا کچھ ایسے کھانے ہیں جو آپ کے ہاں مرغوب ہیں اور شوق سے کھائے جاتے ہیں تو ان کے متعلق ہمیں پہلے اطلاع کر دیں۔ اس کے نتیجے میں یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چونکہ مختلف قوموں کے لوگ احمدیوں میں مل جاتے ہیں اس لئے ان کا انتظام یہ شعبہ کر لیتا تھا اور اگر کسی جگہ نہ ملیں تو ان سے درخواست کی جاتی تھی کہ اگر ممکن ہو آپ کے ساتھ کوئی خاتون تشریف لا رہی ہوں اور ان کے لئے ممکن ہو کہ اپنا کھانا خود تیار کر لیں تو ان کو ہر قسم کی سہولت مہیا ہو جائے گی۔ اگر وہ نہ کر سکیں تو ہدایات ہمیں بھجوا دیں ہمارے آدمی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ آپ کی ہدایات کے مطابق آپ کے لئے کھانا تیار کریں۔

اب جب یہ انتظام جاری تھا' جب تک رہا اتنا اچھا تاثر لے کے مہمان لوٹتے تھے کہ کبھی نہیں بھول سکتے تھے۔ دنیا کے پردے میں امیر سے امیر ممالک کو بھی یہ توفیق نہیں مل سکتی کہ اس طرح باریکی میں ان کی ضروریات اور ان کی ترجیحات کا خیال رکھا جائے۔ تو یہ بھولے بھی اس لئے کہ سرخ کتاب نہیں رکھی گئی۔ اور سرخ کتاب اب یاد آئی ہے تو اس میں یہ ساری چیزیں درج کروا دی گئی ہیں تاکہ آئندہ مہمان نوازی کا انتظام بدلنے کے نتیجے میں خرابیاں کبھی دوبارہ اس انتظام میں راہ نہ پا سکیں۔ ہر نیا مہمان نواز جو اس شعبے کا انچارج ہو گا اسکو پہلے یہ کتاب پڑھنی ہو گی اور پڑھنے کے بعد دستخط کرنے ہوں گے کہ میں یہ ساری باتیں پڑھ چکا ہوں اور آئندہ اگر کوئی باتیں ایسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوئیں تو میرا فرض ہے کہ اس کتاب میں درج کروں اور جو پڑھ چکا ہوں اس کے لئے میں جوابدہ ہوں۔

اور پھر اپنے شعبہ میں اپنے ماتحتوں کو بھی وہ سب پڑھائی ہیں بعض دفعہ ایک منتظم یہ خیال کر لیتا ہے کہ باتیں میرے علم میں آگئی ہیں اس لئے کافی ہیں' میں موقع پر موجود ہوں' میں فیصلہ کروں گا۔ ان کی عدم موجودگی کی صورت میں بعض اوقات ان کے نائبین غلط فیصلے کر لیتے ہیں۔ جب یہ نظام جاری ہوا تھا اس وقت بھی مجھے اچھی طرح یاد ہے ایسے واقعات ہوئے اور میں نے توجہ دلائی تھی کہ ہر منتظم کا فرض ہے کہ اپنے ماتحتوں کو سب کو بتائے۔ گویا یہ سرخ کتاب ہر ایک کے لئے پڑھنی ضروری ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی سرخ کتاب ہے اس پر بھی سارے فرشتے آگاہ ہیں اور ان کو پتہ ہے کہ ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں جو ہم نے ادا کرنی ہیں جن کے بارے میں ہم سے پوچھا جائے گا۔ پس جماعت احمدیہ کے نظام کو مکمل کرنے کے لئے اور آئندہ حسین سے حسین تر بنانے کے لئے اس سرخ کتاب کو رواج دینا اور اس تفصیل سے رواج دینا جس تفصیل سے میں نے بیان کیا ہے انتہائی ضروری ہے۔

اس تعلق میں انفرادی طور پر بھی لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اپنے اپنے گھروں میں اگر ایک چھوٹی سی کتاب رکھ لیں اس میں عموماً آئے دن خرابیاں ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً بچوں کو چوٹ لگ جاتی ہے اور بعض دفعہ چھوٹی سی غلطی سے بہت سخت چوٹ لگ جاتی ہے تو ان کا فرض ہے یعنی میں سمجھتا ہوں کہ ان پر جماعتی طور پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ جس طرح جماعت کی خرابیوں پر ہم نظر رکھتے ہیں کہ دوبارہ نہ آئیں وہ بھی ان خرابیوں پر نظر رکھیں تاکہ بے وجہ دوبارہ تکلیف میں مبتلا نہ ہوں۔ بعض لوگوں کے اکلوتے بچے ان کی ایسی غلطی کے نتیجے میں مر گئے جس کو رفع کیا جا سکتا تھا ازالہ تو بعد میں ہونا تھا اگر وہ محنت کرتے تو کوئی ضرورت نہیں تھی کہ وہ واقعہ ہو جاتا۔ اب اکلوتا بیٹا اگر مر جائے اور اپنی غلطی سے ہو تو ساری عمر انسان دکھ محسوس کرتا ہے یہ زندگی بھر کا روگ ہے جو اس کو لگ جاتا ہے' کبھی پیچھا ہی نہیں چھوڑتا۔

اور گھر کی سرخ کتاب میں اگر یہ درج ہو کہ یہاں جتنے بھی ہمارے بچوں کے حادثات ہوئے ہیں اس وجہ سے ہوئے ہیں بعض دفعہ سیڑھیوں کی کوئی خرابی ہوتی ہے اور حادثہ ہو گیا اور اس کو بھول گئے۔ جب تک سیڑھیوں کی اس خرابی کا ازالہ نہ کیا جائے اس وقت تک آئندہ حادثات کی روک تھام ہو ہی نہیں سکتی۔ چنانچہ اس ضمن میں میں نے اپنے ہالینڈ کے گھر میں بھی توجہ دی اور مجھے معلوم ہو گیا کہ اس خرابی کی وجہ سے بچہ گر کر نقصان اٹھا سکتا ہے۔ اللہ کے فضل سے کوئی بچہ گرا نہیں مگر مجھے دکھائی دے رہا تھا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سے لازماً بچہ گر سکتا ہے اور بعض دفعہ اتنی خطرناک اس کو چوٹ آ سکتی ہے کہ وہ ساری عمر کے لئے معذور ہو جائے چنانچہ سیڑھیوں کی درستی کرائی گئی۔ وہ کارپٹ جو اس پہ بچھایا گیا تھا وہ ڈھیلا ڈھیلا اس کو ٹھیک کروایا گیا اور یہی صورت حال بیلجیئم میں بھی دوہرائی گئی۔ وہاں بھی جن سیڑھیوں سے میں اوپر جاتا اور نیچے آتا تھا میں تو احتیاط کر لیتا تھا مگر بچوں کے متعلق یہ خطرہ تھا کہ وہ قالین کے پھسلنے سے ٹھوکر کھا کر گر جائیں گے اور اس صورت میں وہ سیڑھیاں اس طرح کی تھیں کہ بہت گہرا نقصان پہنچ سکتا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ ان چیزوں کی پیش بندی ہو گئی مگر بنیادی بات یہی ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کے نتیجے میں یہ توفیق مل گئی۔

جتنی باتیں میں کر رہا ہوں یہ قرآنی تعلیم کی روشنی میں ہیں اور قرآنی تعلیم کو اگر آپ مطمح نظر بنا لیں' اپنا راہنما بنا لیں تو زندگی کی بہت بڑی سے بڑی مشکلات آسان ہو سکتی ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم خطرات سے بچ سکتے ہیں۔ اسی تعلق میں ایک واقعہ جو بہت دردناک واقعہ اس جلسے پر ہوا ہے وہ بھی اسی وجہ سے ہوا ہے کہ ہم نے پہلی ایک غلطی کو نظرانداز کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک جلسے میں مبشر باجوہ صاحب یہاں سے روانہ ہوئے اور بہت تھکے ہوئے تھے اور اس کے باوجود یہ خیال تھا کہ ہم پہنچ جائیں گے۔ ان کا بیٹا ان کے ساتھ مدد کر رہا تھا لیکن دونوں بہت تھکے ہوئے تھے اچانک بیٹے کو نیند آئی اور نہایت خوفناک حادثہ ہوا۔ وہ تو وہیں شہید ہو گئے تھے نگران کا بیٹا بھی لمبے عرصہ تک گومگو کی حالت میں رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا آخر بچ گیا۔ بعینہ اس سے ملتا جلتا واقعہ اس دفعہ ہو گیا ہے اور میں سر پکڑ کر بیٹھ گیا کہ انا للہ ہم بار بار ہدایتیں دیں' کیوں بھلا دیتے ہیں لوگ۔ اس پر خیال آیا کہ ہماری سرخ کتاب میں جو یہاں مکمل ہو اس میں یہ بات درج ہو کہ ہر گاڑی جو بیرون ملک سفر کرنے والی ہو اس کے اوپر ایک چھپی ہوئی چٹ آویزاں ہو جائے۔ اس میں لکھا جائے کہ آپ پر لازم ہے کہ اگر نیند آئی ہو تو ٹھہر جائیں' تھکے ہوئے ہیں تو کہیں ٹھہر جائیں اور آرام کر لیں۔ اگر کام پر دیر سے پہنچتے ہیں تو یہ ایک معمولی دنیاوی نقصان ہے جو آپ کو پہنچ سکتا ہے۔ جا کر معافی مانگ لیں تو اکثر آپ کو معاف بھی کر دیں گے لیکن اس کی کوئی معافی نہیں جو یہ جرم آپ کریں گے کیونکہ ساری جماعت کو تکلیف ہو گی۔ آپ کی غلطی سے آپ کا نقصان نہیں بلکہ ساری دنیا کی جماعتوں کو تکلیف ہوتی ہے' ہم تو ایک جان ہو چکے ہیں اخوۃ بن گئے ہیں یہ خیال کہ جرمنی میں حادثہ ہو رہا ہے اور باقی جگہ اس کی تکلیف نہ ہو' بالکل غلط خیال ہے۔ جو تکلیف میں محسوس کرتا ہوں اس کو ایک طرف رکھیں' سب دنیا کے احمدی وہ تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ پس کیوں ہم بار بار قرآنی تعلیمات کے بعض حصوں کو نظرانداز کر کے تکلیفات میں مبتلا ہوں۔ تو اس سرخ کتاب میں جو ہماری یہاں تیار ہو رہی ہے اس میں یہ بات درج کی جائے کہ آئندہ کوئی ایسی کار جو اندرون ملک جا رہی ہو باہر کے لئے' یا بیرون ملک جا رہی ہو ایسی نہیں ہو گی جس کے اوپر یہ تنبیہ درج نہ ہو۔ اس کے شیشوں کے ساتھ لگا دی جائے گی۔ اس میں ان پر لازم کیا جائے گا کہ بے شک آپ کو دنیاوی نقصان ہو اگر تھکے ہوئے ہیں تو آپ نے ہرگز سفر نہیں کرنا اور اگر کہیں آرام کے لئے' سونے کے لئے جگہ میسر آ جائے جو عموماً پٹرول پمپوں پہ مل جاتی ہے وہاں تسلی سے سوئیں' آرام سے جب آنکھ کھلے اس وقت پھر دوبارہ سفر کا آغاز کریں۔

تو (۔) عجیب کتاب ہے اللہ کی' نہ کوئی چھوٹی چیز چھوڑتی ہے نہ کوئی بڑی چیز چھوڑتی ہے مگر اس کو گھیرے میں لیا ہوا ہے' ہر ایک کو شمار کرتی ہے۔ تو ہمیں اب اس ضمن میں بہت سفر کرنا ہے' بہت آگے بڑھنا ہے۔ اگر ہم اس تعلیم پر عمل کریں تو دنیا کے پردے پر ایک اور پہلو سے اپنا بے مثال ہونا ثابت کر سکتے ہیں کہ اس پہلو سے دنیا میں بڑی سے بڑی قومیں بھی تنظیم کی یہ اعلیٰ شان پیش نہیں کر سکتیں جو قرآن کریم نے ہمیں سکھائی ہے اور اس پر عمل کرنے کے نتیجے میں ہمیں پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔

اس کتاب کے متعلق جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا میں آنے والے تمام (مربیان) کو جو سربراہ ہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنے ملک میں ہونے والے واقعات پر بھی ایک کتاب بنائیں۔ ان واقعات میں جو دنیاوی مسائل ہیں جن کے نتیجے میں حادثات پیش آئے ان کو بھی پیش نظر رکھیں۔ مثلاً سیرالیون کے متعلق مجھے خیال آیا کہ اس کی سرخ کتاب میں یہ باتیں بھی درج ہونی چاہئیں کہ جہاں جہاں فسادات ہوئے ہیں وہاں کن احمدیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کیا پیش بندی ان کو کرنی چاہئے تھی جو نہیں کی اور اس کے نتیجے میں جو ان کو نقصان ہوا وہ ہمارا سب کا نقصان ہوا۔ بہت سے ایسے احمدی تھے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جو بچائے جا سکتے تھے اور ان کا بچنا جماعت کے لئے بڑی تقویت کا موجب ہوتا۔

بعض ایسے ایسے مخلصین وہاں شہید ہو گئے اور جماعت کے ہاتھ سے جاتے رہے کہ جو اپنی مثال آپ تھے۔ انہوں نے بہادری کی ایک غلط تعریف کر لی۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہمارا جماعت سے وفا کا تقاضا ہے اور ہماری بہادری کا تقاضا ہے کہ جو کچھ ماحول میں ہوتا چلا جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم نے اس مرکز کو نہیں چھوڑنا جس پر ہمیں متعین کیا گیا ہے اور اپنی طرف سے وہ مثلاً ہسپتال ہیں (بیوت الذکر) ہیں' اس قسم کی دوسری عمارات ہیں ان کی حفاظت کر رہے ہیں۔ جو حصہ حکمت کی کمزوری کا تھا وہ یہ تھا کہ وفا تو کی مگر اس وفا نے فائدہ کوئی نہ دیا' الٹا نقصان پہنچایا کیونکہ وہ اکیلی جان حملے کے وقت ان چیزوں کی حفاظت کر کیسے سکتی تھی۔ جب بھی ایسی جگہوں میں حملے ہوئے ہیں آگ لگانے والوں اور لوٹ مار کرنے والوں نے کسی آدمی کی موجودگی کا ادنیٰ بھی لحاظ نہیں کیا۔ ہاں اس آدمی کو جہاں تک ممکن تھا یا شہید کر دیا گیا یا زندہ آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔

بہت بڑی بڑی تکلیفیں سیرالیون کے احمدیوں نے دیکھی ہیں جو ایسے حادثات سے تعلق رکھتی ہیں جو ملکی تغیرات کے نتیجے میں پیدا ہوئے اور اس کی کوئی سرخ کتاب نہیں رکھی گئی۔ اس لئے میں سیرالیون کے (مربی) کو خاص طور پر جو امیر ہے اس کو دوسرے امور میں کتاب رکھنے کے علاوہ اس طرف بھی توجہ دلاتا ہوں۔ تمام جائزہ مکمل کریں۔ ایک بھی حادثہ ایسا نہ ہو جسے نظرانداز کیا جائے۔ وہ کیوں ہوا تھا' کیا حکمت کی باتیں نظرانداز کی گئیں' بچنے کا وقت کون سا تھا' اس وقت اس کو استعمال کیوں نہ کیا گیا۔ اب یہ جو صورت حال ہے جیسا کہ میں عرض کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے توفیق عطا فرماتا ہے اس الٰہی تعلیم کی پیروی میں بہت سے نقصانات سے جماعت کو بچانے میں مجھے اللہ تعالیٰ کی مدد سے توفیق مل جاتی ہے۔

اب گنی بساؤ میں حالات خراب ہوئے۔ گنی کوناکری جو اس سے ملتا ہے وہاں نسبتاً حالات بہتر تھے۔ ہمارے (مربیان) نے ہمیں یہ لکھنا شروع کیا کہ ہم جس علاقے سے نکل گئے ہیں وہاں فساد کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں اور اس علاقے میں امن ہے۔ پھر اور آگے بڑھے کہ اب بھی فساد پیچھے رہ گیا پھر گنی کوناکری کے بارڈر پر پہنچے اور کہا اب ہم یہاں ٹھہر سکتے ہیں۔ جب یہ باتیں وکیل التبشیر نے میرے سامنے رکھیں میں نے کہا انتہائی خطرناک غلطی کر رہے ہیں۔ جب فساد پھیلتے ہیں تو ضروری نہیں کہ جس طرف سے آ رہے ہیں آپ کو دکھائی بھی دے رہے ہوں۔ وہ گھیرا ڈال لیا کرتے ہیں اور اس گھیرے کو توڑنا پھر آپ کے بس میں نہیں رہے گا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اچھا ہم گنی کوناکری میں جا کر جو الگ ملک کا بارڈر ہے وہاں انتظار کرتے ہیں۔ میں نے کہا ہرگز یہ نہیں ہونا کیونکہ اگر گنی کوناکری جا کے انتظار کرو گے تو وہ بھی محفوظ نہیں ہے کیونکہ جو شرارت کی خبریں مجھے مل رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی حملہ ہوگا اس لئے سینیگال چلے گئے تو پیچھے شرارت نے سر اٹھا لیا تب ان کو سمجھ آئی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ایک نگران ہے اس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماتا ہے کہ وہ باریک باتوں پر بھی نظر رکھے اور باریک باتوں پر نظر رکھنے کے نتیجے میں کبیرہ سے نجات مل جاتی ہے' بہت بڑے بڑے خطرات سے اللہ تعالیٰ ہمیں بچا لیتا ہے۔

تو یہ پہلو بھی جیسا کہ سیرالیون کے حوالے سے میں نے شروع کیا تھا ہر احمدی ملک کو پیش نظر رکھنا ہے۔ ہر جگہ مختلف خرابیاں ہوتی رہتی ہیں ان کی پیش بندی کے لئے تمام اقدامات کرنے ضروری ہیں اور انقلابات کے نتیجے میں جو امکانات پیدا ہوتے ہیں اور جو خطرات پیدا ہوتے ہیں ان کی پہلے سے تسلی کے ساتھ ٹھنڈے دل اور دماغ کے ساتھ ان پر غور کر کے ان کا تجزیہ کرنا ضروری ہے۔

اب اس وقت ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف علاقوں کے سربراہ آئے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک نائیجیریا کے بھی ہیں ان سے جب میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو نئے حالات ہیں وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں اور جماعت کے لئے خدمت کرنے کا اور موقع ہے۔ لیکن مجھے ان کے اس جواب پر انشراح نہیں ہے کیونکہ نائیجیریا میں ایک لمبی کشمکش چل رہی ہے' بعض انتہاپسند مسلمانوں کے درمیان اور بعض عیسائیوں کے درمیان اور بعض معتدل مسلمانوں کے درمیان۔ اور اس کشمکش کے نتیجے میں جب فسادات پھوٹتے ہیں تو اچانک پھوٹتے ہیں اور ان کی پیش بندی کے لئے لازم ہے کہ ان سارے امور پر تجزیہ کر کے ان لوگوں سے رابطہ پیدا کیا جائے جو علاقے کے سربراہ ہیں اور ان کو بھی سمجھایا جائے اور پھر وقت آنے پر جماعت کو کیا قدم اٹھانے چاہئیں پہلے سے یہ بات طے کر کے ان تک پہنچا دی جائے ورنہ وہ قدم اٹھانے کے وقت آپ ان تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ آپ نے بے شک بہت اچھا منصوبہ بنایا ہو جب ضرورت پڑے گی تو آپ ان تک نہیں پہنچ سکیں گے اور ان کو کیا پتہ چلے گا کہ ہمارے لئے کیا منصوبہ ہے' ہمیں کیا ہدایت ہے۔

تو بہت سے امور ہیں جن میں تفصیلی ہدایات کا طے ہونا ہی ضروری نہیں بلکہ وقت پر ان لوگوں تک پہنچا دینا ضروری ہے تاکہ جب بھی خدانخواستہ ایسے حالات برپا ہوں تو فوری طور پر ان پر عمل درآمد کریں۔ جو نائیجیریا کے بدلے ہوئے حالات ہیں ان میں کچھ خرابیاں ابھی ہیں جن کی طرف جماعت کو پوری توجہ کرنی چاہئے۔ ابیولا صاحب جن کے انتخاب کے نتیجے میں سارا جھگڑا چلا تھا' ابیولا صاحب سے میرے اور جماعت کے بہت گہرے ذاتی تعلقات تھے۔ وہ جب یہاں تشریف لایا کرتے تھے تو کبھی ایسا نہیں ہوا کہ وہ ہمارے پاس نہ پہنچے ہوں۔ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ انہوں نے اپنے معاملات میں جو پیچیدہ تھے مجھ سے مشورہ نہ کیا ہو۔ اس کے بعد دنیا میں جہاں جاتے تھے وہاں سے ٹیلی فون پر رابطہ کرتے تھے کیونکہ ارب پتی آدمی تھے' ٹیلی فون کا بل تو ان کے لئے ایک کاغذ کے ٹکڑے سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا جس کو آگ میں پھینک دیا جائے۔ یعنی ان کے ذہن میں وہ تصور ہی نہیں جو عام لوگوں کے ذہن میں ٹیلی فون کالوں کا تصور ہے۔ تو اس لحاظ سے وہ دنیا کے ہر مقام سے' جہاں بھی جاتے تھے لازمہ بنا رکھا تھا کہ مجھ سے ٹیلی فون پر بات کریں گے اور پوچھا کرتے تھے کہ یہاں میں اس غرض سے آیا ہوا ہوں' یہ میرا دنیا کا تجارت کا معاملہ ہے' یہ ایسا معاملہ ہے جس کا ہماری سیاست سے تعلق ہے' آپ بتائیں مجھے کیا کرنا چاہئے۔ یعنی مجھ سے مشورہ لینے میں بے انتہا عاجز تھے لیکن ان کے رشتے داروں اور ان کے باقی لوگوں کو تو یہ باتیں معلوم نہیں۔ جس پارٹی کے وہ سربراہ تھے وہ دراصل Islamic Fundamentalism کی پارٹی ہے جو اسلامی بنیاد پرستوں کی سربراہی میں قائم ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں اس کو کافی نفوذ ہوا ہے۔ اور ان کے بنیادی ارادوں میں یہ بات داخل تھی کہ اگر ہم آ گئے تو عیسائیوں کا بھی قلع قمع کریں گے جن کو سیاست میں نفوذ ہے اور معتدل مسلمانوں کو بھی ٹھیک کر لیں گے۔ اب الحاج ابیولا کی یادیں تو وہاں کوئی کام نہیں کر سکتیں وہ کسی تحریر میں نہیں آئیں' کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جس میں یہ درج ہوں سوائے اس وقت میرے دماغ کی کتاب ہے جس میں یہ باتیں درج ہیں۔ تو ہمارے امیر صاحب نائیجیریا ان باتوں کو بھی اپنی سرخ کتاب میں درج کریں اور یہ لکھ لیں کہ ایک بہت بڑا نائیجیرین قوم کا ہمدرد اور راہنما رخصت ہو گیا جو جماعت احمدیہ سے جو استفادہ کیا کرتا تھا وہ بھی اس کے دماغ کے ساتھ ہی رخصت ہو گیا۔ وہ اگر رہتا تو مجھے یقین ہے کہ اسی طرح ہمارے مشورے کے مطابق رفتہ رفتہ ان انتہاپسندوں کا رخ بھی اسی طرف پھیر دیتا۔ لیکن اس بے چارے کی زندگی نے وفا نہیں کی۔

اب جماعت نائیجیریا کو چاہئے کہ یہ باتیں درج کرے اور ان کے پیچھے جو باقی راہنما بچتے ہیں ان سے پوچھ لیں اور ان سے رابطے کی وسیع مہم چلائیں اور یہ منصوبہ بنائیں کہ نائیجیریا اکٹھا رہے۔ مجھے نائیجیریا کے متعلق یہ سخت فکر لاحق ہے کہ چونکہ نائیجیریا سے بعض مغربی قومیں سخت دشمنی کر رہی ہیں کیونکہ نائیجیریا نے اس وقت اپنا سر بلند کیا اور اپنی انفرادیت کو قائم رکھنے کی کوشش کی جب کہ باقی افریقن ممالک کو یہ مغربی قوموں کے سربراہ جو کچھ کہا کرتے تھے ان کو آنکھیں بند کر کے مان لیا کرتے تھے۔ اتفاقی حادثہ ہوا ہے مگر ہوا اچھا کہ اس وقت کے جو فوجی سربراہ تھے ان کو اپنی طاقت کا اتنا شدت سے احساس ہوا کہ اپنے ملک میں میں جو چاہوں کروں اور اپنے تیل کی دولت کا بھی فخر تھا کہ اس دولت کو ہم استعمال کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مغربی راہنماؤں کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا ہمارے اندرونی معاملات میں تم نے ہرگز دخل نہیں دینا' اپنے معاملات ہم خود طے کریں گے اور ہمارے پاس کافی وسائل موجود ہیں کہ ان معاملات کو طے کریں اور اس کا ردعمل کیا ہوا۔ تمام دنیا میں جن پر ان ملکوں کا اثر تھا ان کے تجارتی روابط نائیجیریا سے کاٹے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب اچانک نائیجیریا نے محسوس کیا کہ ایک رسی میں اس طرح حلقہ تنگ کیا جارہا ہے اور ان کے تیل کی فروخت پر پابندیاں لگادیں۔ ظاہری پابندیاں نہیں مگر ہدایات یہی دے دی گئیں کہ یہ ملک ذرا سر اٹھا رہا ہے اور اس کو وہم ہے کہ یہ آزاد ہے تو یہ وہم دور ہو جانا چاہئے۔ چنانچہ وہ پابندیاں بھی لگنی شروع ہوئیں اور نسبتاً زیادہ سخت ہوتی رہیں یہاں تک کہ نائیجیریا نے محسوس کیا کہ اس کی چٹکی ایسی ہے جو دل کو کاٹ لے۔ کچھ دیر تک تو انہوں نے برداشت کیا مگر بالآخر مغربی طاقتوں کے دباؤ ہی کے نتیجے میں ان کو حاجی ابیولا کو آزاد کرنا پڑا اور مغربی طاقتوں کا خیال تھا کہ حاجی ابیولا کے ذریعے دوبارہ نائیجیریا پر اپنی حکومت قائم کرلیں گے۔

حاجی ابیولا کو ایسا دل کا دورہ پڑا جس کے متعلق آج تک ماہرین جو ہیں وہ دو گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ پہلے فوجی سربراہ کے عین ایک مہینہ بعد' بعینہ ایک مہینہ بعد ویسا ہی دل کا دورہ پڑا جیسے اس کو پڑا تھا اور اس کی چھان بین کس نے کی؟ مغربی طاقتوں کے نمائندوں نے 'یونائیٹڈ نیشنز' کے نمائندوں نے اور انہوں نے حالات کا جائزہ لے کر اعلان کر دیا کہ کوئی بھی اس میں خرابی نہیں تھی۔ اب پنجابی میں کہتے ہیں "دودھ دا راکھا بلا" بلے کو اگر مقرر کیا جائے کہ دودھ کی حفاظت کرے تو وہ آپ ہی پی جائے گا۔ تقریباً اسی قسم کا واقعہ وہاں گزرا ہے تو اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ اتفاق تھا' حسن اتفاق تھا یا کچھ اور بات تھی مگر ان کی بیٹی سے ہمارا رابطہ ہوا اور ان کی بیٹی یہاں آکر مجھ سے ملتی بھی رہی ہیں۔ بہت سمجھدار سلجھی ہوئی خاتون ہیں اور بعید نہیں کہ انہی کو آئندہ راہنما چن لیا جائے۔ انہوں نے مجھ سے تفصیل سے یہ باتیں کیں کہ ہمارے خلاف سازشوں کا ایک تانابانا بنایا جارہا ہے۔ اب جبکہ وہ نائیجیریا پہنچیں تو میرے نمائندوں نے ان سے ملاقات کی اور انہوں نے ہمارے نمائندوں کو بتایا کہ ان کو اس فیصلے پر ادنیٰ بھی اطمینان نہیں جو یہ دے چکے ہیں۔ لیکن وہ کہتی ہیں کہ میں کروں کیا' میرے اختیار میں اور کچھ بھی نہیں۔ ساری ٹیمیں یونائیٹڈ نیشنز کی نگرانی میں کام رہی ہیں وہ بتا رہی ہیں کہ کیا واقعہ ہوا۔ اور میری آواز کو کون سنے گا لیکن میں نے بتایا کہ میری آواز کو حاجی ابیولا کے مداح سن رہے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ کچھ ایسی خرابی ہوئی ہے جس پر ہم ہاتھ نہیں ڈال سکتے۔ چنانچہ ان کی بات سچی نکلی اور وہاں فسادات شروع ہو گئے۔ بڑے زور کے ساتھ گلیوں میں لوگ نکلے ہیں جنہوں نے اس چھان بین سے کلیتہً عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ مگر یہ جو گلیوں کی Violence ہے۔ یہ نائیجیریا کے ہی مفاد کے خلاف ہے۔ اس لئے بعض مسائل کا حل جو ہے وہ بعض نئے مسائل پیدا کرتا ہے۔ نائیجیریا کے تعلق میں اگرچہ ہم باقاعدہ رابطہ رکھے ہوئے ہیں۔ پوری کوشش یہی ہوگی اللہ کے فضل کے ساتھ کہ مسائل حل ہو جائیں اور نائیجیریا ملک ایک ہو جائے مگر جو حالات نظر آ رہے ہیں اس سے لگتا ہے کہ یہ ہماری خواہش ابھی تک قابل عمل نہیں ہوئی کیونکہ حاجی ابیولا کے مداح جب حاجی ابیولا کی ان بتائی ہوئی باتوں پر عمل کریں گے جس میں مسلمانوں کے عروج کی باتیں تھیں تو لازماً عیسائی علاقوں کے خلاف ان کی منافرت بیدار ہوگی اور عیسائی علاقوں کو بیرونی دنیا کی فوجی حمایت حاصل ہے اور عیسائی علاقوں کو بیرونی دنیا کی سیاسی حمایت حاصل ہے۔

پس حالات سدھرنے میں 'اگر خدا کرے سدھر جائیں' ابھی بہت وقت درکار ہے اور بہت محنت درکار ہے۔ ہمارے نائیجیریا کے امیر صاحب یہ سن رہے ہیں یعنی اگرچہ ان کے کان میں میں ٹوٹی نہیں دیکھ رہا لیکن وہ میرے سرہلانے کے ساتھ سرہلا رہے ہیں میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ اس خطبے کا ترجمہ بڑی توجہ سے سنیں۔ انگریزی زبان میں اس کے بعد دوبارہ صحیح ترجمہ ہونا چاہئے۔ ایک تو Running Translation ہے جیسے کنٹری ہوتی ہے لیکن یہ خطبہ ایسا ہے کہ جس کو تسلی سے ترجمہ کر کے متعلقہ لوگوں تک پہنچائیں۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ وہ خطبہ کو غور سے سنیں گے اور اس کے نتیجے میں اپنے سیاسی اور جماعتی روابط کو از سر نو زندہ کریں گے۔

جماعتی روابط میں ایک بات ان کو بھی اور دوسرے ملکوں کو بھی جہاں فسادات وغیرہ ہوتے رہتے ہیں بتانی بڑی ضروری ہے اور یہ ان کی سرخ کتاب میں درج ہونی چاہئے کہ جتنے مرضی فسادات ہوں ان کی موجودگی میں ہم نے لازماً آگے بڑھنا ہے اور نئے علاقے فتح کرنے ہیں۔ (دعوت الی اللہ) کا کام فسادات کی وجہ سے رکے گا نہیں۔ فسادات کی روک تھام کے لئے ہم جو کوشش کریں گے اس سے ہمیں سہولت تو ہوگی لیکن لازم تو نہیں ہے کہ ہم کامیاب ہوں' یعنی روک تھام میں کامیاب ہو جائیں۔ مگر اس کے نتیجے میں یعنی فسادات اگر ہوں تو (دعوت الی اللہ) کا کام کسی قیمت پہ بھی نہیں رکنا چاہئے۔ اور اس کے لئے فسادات کے احتمال کو پیش نظر رکھ کے نائیجیریا کی جماعت کو (دعوت الی اللہ) کا تفصیلی منصوبہ بنانا چاہئے۔

اب جبکہ ہم ہزاروں سے لاکھوں اور لاکھوں سے کروڑوں میں داخل ہو رہے ہیں تو یاد رکھیں کہ پچاس لاکھ پر ہمارا قدم رکنا نہیں ہے۔ میں امید رکھتا ہوں اور پوری طرح ابھی سے میں اس بارہ میں منصوبے بنا کر جماعت کے سربراہوں سے جو مختلف ملکوں سے آئے ہیں گفتگو کر چکا ہوں۔ ہرگز بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اگلی دفعہ ایک کروڑ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جب ہم ایک کروڑ ہو جائیں گے' جیسا کہ مجھے بھاری امید ہے ہم کوشش ضرور کریں گے انشاء اللہ' تو اس صورت میں اگلے سال کے دو کروڑ نہ بھولیں۔ اس طرح اگر یہ سلسلہ بڑھے تو چند سالوں میں تمام دنیا آنحضرت ﷺ کے قدموں کے نیچے ہوگی۔ اور یہ منصوبہ وہ ہے کہ محض خوش فہمی پر مبنی نہیں ہے۔ یہ قرآنی تعلیمات پر مبنی ہے اور ان تعلیمات پر عمل درآمد کے نتیجے میں جب ہم حکمت سے منصوبہ بناتے ہیں اور صبر سے اس کی پیروی کرتے ہیں اور دعا سے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں تو یہ منصوبہ پھر اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں میں آجاتا ہے اور اب تک کا میرا یہی تجربہ ہے اس نے کبھی بھی ہمیں مایوس نہیں کیا۔

تو اگرچہ آئندہ آنے والی امیدیں دنیا کی نظر میں شیخ چلی کی خوابیں ہوں گی مگر میری نظر میں تو نہیں۔ میں آپ کو یقین دلا رہا ہوں کہ شیخ چلی کی خوابیں اس کے معدے کی خرابی سے ہوا کرتی تھیں۔ میری جو خوابیں ہیں وہ قرآن پر مبنی ہیں' اللہ کے ارشادات پر مبنی ہیں۔ ان دونوں خوابوں کے درمیان (-) مشرق و مغرب بلکہ اس سے بھی زیادہ بُعد ہے۔ پس پہلے تو ایمان اور یقین دلوں میں پیدا کریں۔ اگر آپ کو یقین ہی نہیں ہوگا کہ یہ باتیں ممکن ہیں تو یقین سے جو توکّل پیدا ہوتا ہے وہ بھی نہیں ہوگا۔ کامل یقین اور اس کے نتیجے میں توکّل۔ توکّل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ ذمہ داری خود قبول فرمالیتا ہے۔ کہ میرے عاجز' بے کس بندوں نے مجھ پر توکّل کیا ہے تو میں ان کی توقعات پوری نہیں کروں گا!!؟

پس یہ ہے منصوبہ جو آئندہ سال کے لئے میں نے ذہن نشین کر کے جو ہمارے متعلقہ عہدیداران تھے ان پر مجالس کے دوران کھول دیا ہے لیکن یہ باتیں ہو سکتا ہے وہ بھول جائیں۔ اس لئے یہ خطبہ میں دے رہا ہوں تاکہ ساری جماعت کو پتہ چل جائے کہ میں نے کیا باتیں کی تھیں' اور وہ ان لوگوں کو بھولنے نہ دیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں' جیسا کہ مجھے امید ہے' انشاء اللہ تعالیٰ اس کی پیروی کروں گا لیکن جماعت کے اوپر ذمہ داری لگاتا ہوں کہ انہوں نے ان باتوں کو اپنے افسروں کو بھولنے نہیں دینا اور انہی باتوں کا تعلق پاکستان اور بنگلہ دیش سے بھی ہے۔

پاکستان میں حالات سنگین ہو رہے ہیں اور یہ خطرہ درپیش ہے کہ تیزی سے اور زیادہ سنگین ہو جائیں۔ لیکن ایک بات میں آپ کو یاد دلا دیتا ہوں کہ حالات سنگین ہو بھی جائیں تو نتیجتاً انشاء اللہ وہ جماعت کے حق میں ہوں گے۔ جو بھی نتیجہ اللہ کے علم میں ہے وہ نکلے گا مگر اس بارے میں مجھے ادنیٰ بھی شک نہیں کہ تبدیل ہوتے ہوئے حالات کا آخری نتیجہ جماعت احمدیہ کے حق میں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا آخری نتیجہ (مخالف) کے خلاف ہوگا اور میں بھاری امید رکھتا ہوں کہ (یہ) اپنی فتح کے تصور کے ساتھ اگلی صدی کا منہ نہیں دیکھے گا۔

پس آپ سے اس دعا کی بھی درخواست ہے کہ پاکستان میں جو حالات تبدیل ہو رہے ہیں جس طرح میں نے نائیجیریا کی بحث کی' سیرالیون کی بحث کی اب آخر پر میرا فرض ہے کہ پاکستان کے متعلق بھی چند امور آپ کے سامنے رکھ دوں۔ بنگلہ دیش میں بھی اسی قسم کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالات رونماہو رہے ہیں مگر بہت کم۔ پاکستان میں بہت زیادہ سنگین اور خطرناک ہیں اور نظر آرہاہے' اللہ تعالیٰ کی انگلی اشارے کر رہی ہے کہ خدا تعالیٰ زبردستی قوم کا رخ درستی کی طرف پھیر دے گا۔ اگر یہ توقع پوری ہوگئی اور قوم نے جنگ سے پہلے پہلے اپنی اصلاح کرلی اور ان باتوں کی اصلاح کرلی جن کے نتیجے میں (۔) فتنہ عروج پارہاہے' ان چیزوں کا قلع قمع کر دیا جن کے نتیجے میں مظلوموں پر ظلم کئے جارہے ہیں **تو اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہماری دعاؤں کو سنتے ہوئے اللہ تعالیٰ اس ملک کو ہر بحران سے نکال دے گا۔ ناممکن ہے پھر کہ ہندوستان یا کوئی دنیا کی طاقت اس ملک کو غرقاب کر سکے۔ پھر اس ملک نے بچنا ہی بچنا ہے اور خدا تعالیٰ کے دین کو بڑی تیزی سے دنیا میں پھیلانے کے لئے بچنا ہے۔**

تو آپ سے میری درخواست ہے کہ آپ اس دعا کو پیش نظر رکھیں اور جو پاکستان جانے والے لوگ ہیں ان میں سے بہت سے جاچکے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جو آج کے خطبے کی خاطر ٹھہرے ہوئے تھے اور اسی وجہ سے آج دوپہر کو ہم نے جمعہ کے ساتھ عصر کو جمع کرنا ہے۔ اگرچہ یہ دستور رہاہے کہ جتنی جلدی بھی ہو ظہر و عصر کی نمازوں کو جمع کرنا بند کردیا جائے عام نمازیں جمع نہیں ہو رہیں لیکن جمعہ کی وجہ سے مجھے امیر صاحب نے بتایا کہ بہت زیادہ دوست ٹھہرے ہوئے ہیں اس توقع پر کہ وہ خطبہ سنیں گے تو پھر جائیں گے۔ اس لئے آج انشاء اللہ نمازیں جمع ہی ہوں گی۔ لیکن ایک دو دن مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی جمع ہوں گی کیونکہ رات کے وقت' وقت تھوڑا ہوتا ہے اور اس وقت سفر کرنے والوں کے لئے دقت ہو جاتی ہے۔ پس اس اعلان کے ساتھ اب میں اس خطبے کو ختم کرتا ہوں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ہمارے پاکستان جانے والے دوست اور پاکستان میں یہ خطبہ سننے والے دوست اس خطبے کی روشنی میں عوام الناس کے علاوہ اپنے راہنماؤں کی تربیت کی بھی کوشش کریں گے۔ ان کو بتائیں گے کہ اگر تم بلاؤں سے بچنا چاہتے ہو تو ایک ہی راہ ہے' سیدھے رستے پر آجاؤ اور وہ جو سیدھی راہ ہے وہ تمہارے دل میں نقش ہے۔ کوئی انسان ایسا نہیں جو اپنی فطرت کی آواز سے راہنمائی حاصل نہ کرے۔ جب بھی غلط راہنمائی ہوتی ہے تو غلط تقاضوں اور خود غرضی کے نتیجے میں غلط راہنمائی ہوتی ہے۔

ہر شخص اپنے نفس میں آزادانہ ڈوب کر دیکھے' جو جواب فطرت کا ملے گا ہمیشہ صحیح ہوگا۔ پس ہمارے سربراہوں کی' یعنی پاکستان کے سربراہوں کی فطرت کو جھنجھوڑیں۔ ان کو توجہ دلائیں کہ ہم پر کوئی احسان نہیں کر رہے تم' نہ کرسکتے ہو۔ یہ ہمارا احسان ہے جو تمہاری فطرت کو جھنجھوڑ رہے ہیں اگر یہ جاگ گئی تو قوم جاگی رہے گی۔ اگر یہ سوگئی تو قوم ہمیشہ کی نیند سوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں بچائے۔ اس خطاب کے ساتھ جس میں ان آیات کے ذکر کا موقع ہی نہیں ملا انشاء اللہ اگلے خطبہ میں یہ مضموں شروع کروں گا۔ یعنی وہ آیات جن کی میں نے تلاوت کی تھی اس مضمون کو آئندہ خطبے میں آگے بڑھاؤں گا۔ اور اب میں اجازت چاہتا ہوں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

پیر-12-اکتوبر1998ء

12-45 رات- چلڈرنز کارنر-- ورکشاپ نمبر6
1-15 رات-درس القرآن-98-1-10
2-30 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر-
3-15 رات-چینی زبان سیکھئے-
4-40 رات- چلڈرنز کارنر-ورکشاپ نمبر6-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ- حضرت صاحب سے تعارف- مجلس سوال و جواب94-10-20-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-25 صبح-چینی زبان سیکھئے
8-55 صبح- حضرت صاحب سے ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-50 صبح-چلڈرنز کارنر-ورکشاپ-6
11-25 دوپہر-درس القرآن98-1-10
12-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر-اردو کلاس-98-10-10
3-00 سہ پہر-احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- کرکٹ میچ از ربوہ-
4-40 سہ پہر-نارویجین زبان سیکھئے-
7-10 رات-ہومیوپیتھی کلاس-
8-15 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل13-اکتوبر1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر 113-
1-05 رات-روحانی خزائن-
1-35 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر از ڈاکٹر زاہد احمد خان صاحب-
2-00 رات-ہومیوپیتھی کلاس-
3-05 رات-نارویجین زبان سیکھئے-
4-45 رات-چلڈرنز کلاس-نمبر113-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- کرکٹ میچ از ربوہ-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-30 صبح-نارویجین زبان سیکھئے-
8-45 صبح-ہومیوپیتھی کلاس-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر کلاس نمبر113
11-15 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ- 11-4-97
12-20 دوپہر-روحانی خزائن-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-10 سہ پہر-طبی معاملات-
3-35 سہ پہر-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
4-35 سہ پہر-فرنچ زبان سیکھئے-
7-15 رات-ترجمۃ القرآن کلاس-
8-20 رات-لقاء مع العرب-
10-25 رات-اردو کلاس-

بدھ-14-اکتوبر1998ء

12-30 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-
12-50 رات-واقفین نو پروگرام- متفرق-
1-40 رات- ہماری کائنات- پروگرام نمبر-144
2-10 رات- ترجمۃ القرآن کلاس-

13-10-98

3-15 رات- فرانسیسی زبان سیکھئے-
4-30 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-
4-50 صبح-لقاء مع العرب-
5-55 صبح-طبی معاملات-
6-20 صبح-واقفین نو پروگرام- متفرق-
7-10 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-فرنچ زبان سیکھئے-
8-50 صبح-ترجمۃ القرآن کلاس-
10-40 صبح- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن کلاس-
11-00 دوپہر-سواحیلی پروگرام-
11-50 دوپہر-ہماری کائنات- پروگرام نمبر 144
12-20 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- سیرت رفقاء-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-10 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 سہ پہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین-
4-35 سہ پہر-جرمن زبان سیکھئے-
7-10 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- -14-10-98-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-25 رات-اردو کلاس-

جمعرات15-اکتوبر1998ء

12-40 رات-چلڈرنز کارنر- [illegible] 113
1-10 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن- [illegible] سٹائل- پیرہن-
2-00 رات- ترجمۃ القرآن کلاس-

14-10-98

3-05 رات-جرمن زبان سیکھئے-
3-40 ڈاکومنٹری-1998ء کلاسک کارشو-
4-40 رات-چلڈرنز کارنر-کلاس نمبر113
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-30 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-05 صبح-جرمن زبان سیکھئے-
8-50 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس-

14-10-98

10-40 صبح-چلڈرنز کارنر-کلاس نمبر113
11-10 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ-
12-15 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن- ورائٹی- پیرہن-
12-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 سہ پہر- تاریخ احمدیت کوئز-
4-45 سہ پہر-عربی زبان سیکھئے-
8-10 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

درخواست دعا

○ مکرم مبارک احمد خالد صاحب (ایوان محمود) ربوہ کی خالہ زاد بہن محترمہ نذیراں بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبداللطیف صاحب محلہ ناصر آباد ربوہ پر یکم اکتوبر 1998ء کو اچانک فالج کا حملہ ہوا۔ اور ان [illegible] فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں منفرد نام
خان نیم پلیٹس
ہر قسم کی سکرین پرنٹنگ کے لیئے ہم سے رجوع کریں
فون: 5150862-844862

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 10- اکتوبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
12-اکتوبر- غروب آفتاب 5-42
13-اکتوبر- طلوع آفتاب 6-08

عالمی خبریں

سربیا پر حملے ہونگے

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہاہے کہ روس مخالفت کرتا ہے تو کرے سربیا پر حملے ہونگے۔ امریکی وزیر خارجہ البرائیٹ نے کہاکہ نیٹو کی افواج مختصر نوٹس پر حملے کے لئے تیار ہیں۔ برطانیہ نے کہاکہ سربیا عالمی برادری کے مطالبات نظرانداز نہ کرے۔ سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل نہ کیا تو اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

صدر کلنٹن کامواخذہ

امریکی ایوان نمائندگان نے صدر کلنٹن کے خلاف مواخذے کی کارروائی شروع کرنے کا فیصلہ کیاہے۔ مواخذے کی تحریک کے حق میں 258 جبکہ مخالفت میں 178 ووٹ آئے۔ اس طرح صدر کے خلاف مواخذے کی تحریک منظور کرلی گئی ہے۔ کانگریس کی جیوڈیشری کمیٹی نے کلنٹن کے مواخذے کے لئے گواہوں کی فہرست کی تیاری شروع کردی ہے۔

للیتاکورشوت

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی اپنی ناراض حلیف جے للیتا کو منانے کے لئے وزارتوں کی رشوت دیں گے۔ للیتااور وزیراعظم کی ملاقات ادھوری رہی۔ للیتانے حکومت میں شامل جماعتوں کااجلاس طلب کر لیاہے جس سے بھارتی وزیر اعظم کو پریشانی لاحق ہو گئی ہے۔

مدھیہ پردیش میں 16 بھارتی ہلاک

بھارتی صوبہ مدھیہ پردیش میں علیحدگی پسندوں نے پولیس قافلہ اڑا دیا جس سے 16- پولیس والے ہلاک اور 15 زخمی ہو گئے۔ آٹھ سپاہیوں کی حالت نازک ہے۔ اس علاقے میں ماؤ نواز مکمل باڑی بھارت سے علیحدگی کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

گرم ترین صدی

20 ویں صدی گذشتہ 5 صدیوں کے مقابلے میں گرم ترین رہی۔ دنیا بھر میں 5 صدیوں میں جتنی گرمی بڑھی اس سے نصف صرف رواں صدی میں بڑھ گئی۔ زمین پر درجہ حرارت کی تحقیق کے دوران 80 فیصد مقامات پر گرمی میں اضافہ ثابت ہوا۔ اس صدی میں زمین کے درجہ حرارت میں نصف ڈگری سنٹی گریڈ (ایک ڈگری فارن ہائیٹ) کا اضافہ ہوا ہے۔

صدر کلنٹن کاردعمل

امریکی ایوان نمائندگان میں مواخذے کی تحریک منظور ہو جانے کے بعد صدر کلنٹن نے کہاہے کہ "اب میرا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے"۔

ملکی خبریں

شریعت بل منظور

قومی اسمبلی نے دو تہائی اکثریت سے شریعت بل منظور کرلیا۔ 151- ارکان نے بل کے حق میں اور 16- نے مخالفت میں ووٹ ڈالے۔ ایم کیوایم ایوان سے غیر حاضر رہی۔ 5- اقلیتی ارکان نے بل کے حق میں ووٹ دیا جبکہ دیگر 5- غیر جانبدار رہے۔

آئین میں ترمیم کے نتائج

آئین میں پندرھویں ترمیم کے بعد اب قرآن و سنت پاکستان کا سپریم لاء ہوگا۔ حکومت کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ ہر سطح پر بدعنوانی کا خاتمہ کرے۔ حقیقی سماجی اور معاشی انصاف فراہم کرے۔ وفاقی حکومت شریعت کے احکام کے نفاذ کے لئے ہدایات جاری کرسکے گی۔ ہر مظلوم کو دروازے پر انصاف ملے گا۔

مخالفین کاردعمل

قومی اسمبلی میں آئین کی ترمیم کے بل پر زیادہ وقت نہ ملنے پر اپوزیشن نے احتجاج کیااور نعرے بازی کی۔ سید خورشید شاہ نے کہاکہ متفقہ آئین کا بنیادی ڈھانچہ تبدیل کرکے غداری کی جارہی ہے۔ وزیر اعظم آئین سازی کے لئے مینڈیٹ حاصل کریں۔ نوید قمر نے کہاکہ یہ آئین سے ماورا ترمیم ہے۔ اسفندیار ولی نے کہاکہ حکومت ثابت کرے کہ کیایہ شریعت بل ہے۔

اب بھی برائیاں ختم نہ کرسکاتو....

وزیر اعظم نواز شریف نے شریعت بل کی منظور پر پوری قوم کو مبارکباد دی ہے اور کہاہے کہ اب بھی برائیاں ختم نہ کرسکاتو میرا برسراقتدار رہنے کاکوئی فائدہ نہیں۔ 50 سال میں حکومتوں نے جو بھی اقدامات کئے اس سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہاکہ اس بل کا مقصد کرپشن 'لاقانونیت' دہشت گردی اور ظلم کا خاتمہ ہے۔ غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ میری اولین ذمہ داری ہے۔ خواتین کے حقوق کا بھی تحفظ ہوگا۔

عدالت میں چیلنج

قائد حزب اختلاف محترمہ بینظیر بھٹو نے کہاہے کہ ہم 15 ویں ترمیم کو عدالت میں چیلنج کریں گے اور سڑکوں پر احتجاج کریں گے۔ نواز شریف شریعت بل مسلط کرکے اپنی آمریت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہاکہ جنرل کرامت کا استعفیٰ اسی وجہ سے لیاگیا۔ انہوں نے جنرل کرامت کے استعفیٰ کو دباؤ کا نتیجہ قرار دیااور اسکی تحقیقات کرانے کامطالبہ کیا۔

سینٹ میں منظوری کامسئلہ

سینٹ میں قائد حزب اختلاف اعتزاز احسن نے کہاہے کہ شریعت بل کو سینٹ میں منظور نہیں ہونے دیں گے۔ نواز شریف کے احکامات ماورائے آئین اور ماورائے عدالت ہو جائیں گے۔

میراکوئی کردار نہیں

پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف نے کہاہے کہ جنرل کرامت کے استعفیٰ میں میراکوئی کردار نہیں ایسی باتیں جھوٹ کاپلندہ ہیں۔ یہ کوئی کریڈٹ نہیں۔

پابندی کس اختیار کے تحت؟

ہائی کورٹ نے حکومت سے اس امر کی وضاحت طلب کرلی ہے کہ ڈبل سواری پر پابندی کس اختیار کے تحت لگائی گئی ہے۔ موٹر وہیکلز آرڈیننس کے تحت ڈبل سواری کی اجازت ہے۔ یہ پابندی آئین کے خلاف ہے۔ اسے پولیس کی مستقل آمد کاذریعہ بنادیاگیاہے۔

خانہ جنگی کاخطرہ

کرسچین لبریشن فرنٹ کے سربراہ شہباز بھٹی نے کہاہے کہ شریعت بل کی منظوری سے خانہ جنگی کا خطرہ ہے۔ اقوام متحدہ مداخلت کرے انہوں نے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے بھوک ہڑتال کرنے کا اعلان کیا۔

ربوہ آئی کلینک
ڈاکٹر خالد تسلیم ایم بی بی ایس
الیف آر سی ایس
جدید الٹراساؤنڈ کی مدد سے موتیا کے
اپریشن شروع ہیں۔
211707
اوقات : صبح 9 بجے تا 1 بجے
شام 5 بجے تا 8 بجے
دارالصدر غربی ربوہ

رحمن بے بی سائیکل
بچہ سائیکل، بے بی کارٹ، واکر، پنگوڑے
جھولے، پرام، کاریں، سکوٹر، میز
کرسی تمام منفرد ورائٹی کا مرکز
نور سائیکل ورکس نزد یادگار چوک
دوکان 999 گھر 212890 ربوہ

منہ کھر- سرکن - زہرباد
کے علاوہ جانوروں کی 50 امراض کا
شفا بخش علاج۔ معلوماتی رسالہ مفت
بذریعہ ڈاک /5 روپے کے ٹکٹ ارسال کریں
کیور ہیٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ
771-213156 :- FAX :- 4524-212299

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز - 23 - شکور پارک ربوہ- فون نمبر : 212034
اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز- تجربہ کار اساتذہ - جدید ترین Pentium کمپیوٹرز-Net
workاور مکمل ائیر کنڈیشنڈ LAB - ڈپلومہ کورس کے دورانیہ میں بغیر اضافی فیس کے روزانہ بذریعہ کمپیوٹر ٹائپنگ ٹریننگ۔
خواتین کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز اور علیحدہ اوقات میں کلاسز کا انتظام موجود ہے -

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھراء کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھراء
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
زوجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

پاکستان لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا
قدیمی اور بااعتماد ادارہ
زاہد اسٹیٹ ایجنسی (رجسٹرڈ)
پروپرائیٹر : زاہد فاروق چوہدری
ہیڈ آفس 15- پاک بلاک مین بلیوارڈ
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور آفس
042-441210, 7840907
0300-458676, 0342-7352602
برانچ آفس H-192 ای ایم ای ہاؤسنگ
سوسائٹی لاہور آفس 7510797
برانچ آفس 9- ہنزہ بلاک مین روڈ آفس
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پروپرائیٹر اکبر علی چوہدری 448406 5418406